29واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعۃ المبارک 26 مئی 2017

## فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

# محکمہ صنعت میں انسٹیٹیوٹ آف ایمر جنگ ٹیکنالوجی سے متعلقہ تفصیلات

**1776: محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف ایمرجنگ ٹیکنالوجی لاہور میں کہاں پر واقع ہے ؟

(ب)اس میں کون کون سے کورسز کروائے جاتے ہیں اس وقت کتنے طالب علم اس میں داخل ہیں، ان کی تفصیل کورس وائزاور کلاس وائز بتائیں ؟

(ج)اس انسٹیٹیوٹ میں ٹیچنگ کیڈر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں ؟

(د)اس انسٹیٹیوٹ کے کتنے ملازمین اس انسٹیٹیوٹ کی بجائے کسی اور ادارہ میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں نیز یہ کب سے ان ادارہ جات میں کام کر رہے ہیں ؟

(ہ)اس انسٹیٹیوٹ کے سال 15-2014، 16-2015 اور 17-2016 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں ؟

(و)اس انسٹیٹیوٹ کی کتنی زمین ہے، کتنے پر تعلیمی مقاصد کے لئے عمارت ہے، اس کے پاس کون کون سی مشینری ہے ؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2017 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2017)

## جواب

## وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف ایمرجنگ ٹیکنالوجی نزد گرین ٹاؤن پولیس اسٹیشن I-C-II ٹاؤن شپ لاہور

(ب) کورسز کی تفصیل، دورانیہ کورس اور داخل شدہ طلباء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

<u>6 ماہ دورانیہ کے کورسز</u>

1۔ ڈینم ویٹ پروسیس ایکسپرٹ 16 طلباء

2۔ ڈینم ڈرائی پروسیس 16 طلباء

3۔ انڈسٹریل سٹیچنگ مشین آپریٹر 25 طلباء

4۔ پروفیشنل کوکنگ (ون) 25 طلباء

5۔ پروفیشنل کوکنگ (ٹو) 25 طلباء

<u>4 ماہ دورانیہ کے کورسز</u>

1۔ ایم ایس آئی ٹی (ون) 25 طلباء

2۔ ایم ایس آئی ٹی (ٹو) 25 طلباء

<u>3 ماہ دورانیہ کے کورسز</u>

1۔ چائنیز لینگوئج (ون) 50 طلباء

2۔ چائنیز لینگوئج (ٹو) 50 طلباء

(ج)اس ادارہ میں ٹیچنگ کیڈر میں پانچ اساتذہ ہیں انکی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نام | تعلیمی قابلیت | عہدہ | گریڈ | تجربہ |
|---|---|---|---|---|
| 1۔ محمد شہزاد | بی ایس سی ٹیکسٹائل | سینئر انسٹرکٹر | 18 | 5سال |
| 2۔ محمد ساجد قریشی | بی ایس سی ٹیکسٹائل | سینئر انسٹرکٹر | 18 | 4سال |
| 3۔ آمنہ انصاری | ایم فل۔آرٹ اینڈ ڈیزائن | سینئر انسٹرکٹر | 18 | 4سال |
| 4۔ رابعہ اعجاز قدیر | بی ایس سی کیمیکل | انسٹرکٹر | 17 | 6سال |
| 5۔ ثمین اسلم | بی ایس سی ٹیکسٹائل | انسٹرکٹر | 17 | 3سال |

(د)اس انسٹیٹیوٹ کا صرف ایک ملازم محمد عمر شاپ اٹینڈنٹ (PS-01) ٹیوٹا سیکریٹریٹ آپریشن ڈیپارٹمنٹ میں خاص اسائنمنٹ پر23فروری2017 سے کام کر رہا ہے۔

(ہ)اخراجات کی تفصیل

2014-15

بلڈنگ زیر تعمیر تھی اس لیئے سیلری اور نان سیلری بجٹ جاری نہیں ہوا۔

2015-16

بلڈنگ زیر تعمیر تھی اس لیئے سیلری اور نان سیلری بجٹ جاری نہیں ہوا۔ اگست 2016میں بلڈنگ مکمل ہوئی اور انسٹیٹیوٹ میں مشینری لگنا شروع ہوئی

2016-17

اب تک کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے

سیلری ہیڈ1,891,704روپے

نان سیلری ہیڈ 7,283,122روپے

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)اس انسٹیٹیوٹ کی زمین کا مکمل رقبہ 40کنال 14مرلے ہے۔

تعلیمی مقاصد کے لئے گراونڈ فلور کا رقبہ 35181مربع فٹ ہے۔

تعلیمی مقاصد کے لئے فرسٹ فلور کا رقبہ 34702مربع فٹ ہے۔

تعلیمی مقاصد کے لئے سیکنڈ فلور کا رقبہ 34702مربع فٹ ہے۔

تعلیمی مقاصد کے لئے تھرڈ فلور کا رقبہ 9070مربع فٹ ہے۔

ملٹی پرپز ہال کا رقبہ 8738مربع فٹ ہے۔

ہاسٹل کا رقبہ 21872مربع فٹ ہے۔

گراونڈ(غیر نصابی سرگرمیاں)50674مربع فٹ ہے۔

مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24مئی 2017)

# ضلع بہاولپور میں گورنمنٹ پرنٹنگ پریس سے متعلقہ تفصیلات

**1781:ڈاکٹر سید وسیم اختر:** کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور اور بہاولپور میں کس کس نوعیت کی کتنی کتنی مشینیں ہیں؟

(ب) کیاان دونوں پرنٹنگ پریس کو پرائیویٹ کام بھی کرنے کی اجازت ہے تاکہ کچھ منافع کماکر محکمہ کی مالی حالت کو بہتر بنا سکیں؟

(ج) اگر بہاولپور گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کومزید اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ ہے توکب تک اس پر عمل درآمد ہو گا؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

## جواب

**وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری**

(الف) مشینری پوزیشن:

اس وقت گورنمنٹ پریس لاہور میں 26 اور گورنمنٹ پریس بہاولپور میں 13 عدد مشینیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

**گورنمنٹ پریس لاہور**

| | |
|---|---|
| لیٹر پریس | 05 عدد |
| آفسٹ مشین | 17 عدد |
| ویب آفسٹ روٹری | 03 عدد |
| لفافہ مشین | 01 عدد |
| ٹوٹل: | 26 عدد |

**گورنمنٹ پریس بہاولپور**

| | |
|---|---|
| لیٹر پریس | 08 عدد |
| آفسٹ مشین | 04 عدد |
| آفسٹ روٹری مشین | 01 عدد |
| ٹوٹل: | 13 عدد |

(ب) گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور اور بہاولپور صرف پنجاب حکومت کے محکموں کا پرنٹنگ کا کام کرنے کے مجاز ہیں۔

(ج) گورنمنٹ پرنٹنگ پریس لاہور اور بہاولپور کو مزید اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ برائے سال 18-2017 بھجوایا گیا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2017)

لاہور
24 مئی 2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

29واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعتہ المبارک 26 مئی 2017

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ جات

# 1۔ جیل خانہ جات 2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

## جیل ملازمین کو رسک الاؤنس دینے اور رہائش گاہوں کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***7497: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) جیل وارڈنز اور دیگر اہلکار و افسران کو محکمہ پولیس کی طرح کب تک رسک الاؤنس دیا جائے گا پولیس کے اہلکاران کو کتنا کتنا رسک الاؤنس دیا جارہا ہے اور جیل کے ملازمین کو کتنا کتنا تجویز کیا جارہا ہے، تفصیل کیٹیگری وائز فراہم کریں؟

(ب) جیل کے مختلف سطح کے ملازمین کی فیملی کے لئے ہر جیل کے ساتھ کتنی رہائش گاہیں موجود ہیں، مزید کتنی رہائش گاہیں مالی سال 17-2016 میں نئی تعمیر کی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2016)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) محکمہ پنجاب پولیس کی طرح محکمہ جیل خانہ جات پنجاب میں تاحال کوئی رسک الاونس نہ دیا جارہا ہے اور نہ ہی اس بابت کوئی تجویز تاحال زیر غور ہے۔ محکمہ جیل خانہ جات کے ملازمین کو بنیادی پے سکیل 2008 کی بنیادی تنخواہ بطور پریزن الاونس

29-10-2009 سے دیا جارہا ہے، علاوہ ازیں حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبری SO (Prs)18-24/2012 مورخہ 10-05-2016 کے تحت ہائی سیکیورٹی پریزن، ساہیوال پر تعینات جملہ سٹاف کو بنیادی تنخواہ بطور HSP الاونس دیئے جانے کی منظوری دی ہے۔

(ب) جیل کے مختلف سطح کے ملازمین کے لئے ہر جیل کے ساتھ رہائش گاہیں موجود ہیں جن کی تعداد 1582 ہے جبکہ مالی سال 17-2016 میں گریڈ 1 سے 10 سکیل تک کے ملازمین کے لئے 22 جیلوں پر 28 عدد فی جیل ڈبل سٹوری رہائش گاہیں تعمیر کی جائیں گی اور غیر شادی شدہ ملازمین کے لئے 23 جیلوں پر ڈبل سٹوری وارڈر لائن تعمیر کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2016)

## ترکی پروگرام Tika سے متعلقہ تفصیلات

***8517: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ترکی پروگرام Tika کب شروع ہوا؟

(ب) اس کے لیے کتنی رقم ترکی سے موصول ہوئی اور کتنی صوبہ کے بجٹ سے ملی؟

(ج) اس پروگرام کے مقاصد کیا ہیں؟

(د) اس پروگرام کے کل ملازمین کتنے ہیں؟

(ہ) اس پروگرام کے تحت کتنی گاڑیاں ہیں؟

(و) اس پروگرام کی کارکردگی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 6 فروری 2017)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ٹیکا اور محکمہ برائے انڈسٹری، صنعت، تجارت و سرمایہ کاری گورنمنٹ آف پنجاب کے مابین معاہدہ کی دستاویزات پر دسمبر 2013 میں دستخط ہوئے جبکہ ٹیکا کی طرف سے اس معاہدہ پر عملدرآمد یکم مارچ 2016 سے شروع ہوا۔

(ب) اس پروگرام کے لئے ترکی کی جانب سے نقد رقم کی بجائے مشینری و آلات مہیا کئے گئے جس کی کل لاگت تقریباً 100 ملین روپے ہے جبکہ گارمنٹس سینٹر میں مشینری و آلات کو نصب کرنے ،فرنیچر اور ٹیوٹا اساتذہ کو ٹیکا ماسٹر ٹرینرز کی جانب سے دی گئی ٹریننگ کی مد میں تقریباً 38 ملین روپے ٹیوٹا کے بجٹ سے حاصل کئے گئے ہیں۔

(ج) اس پروگرام کے تحت ٹیکا گارمنٹس، کنسٹرکشن اور آٹو موٹیو سیکٹرز میں نئے انسٹیٹیوٹ بنانے میں ٹیوٹا کو فنی معاونت فراہم کرے گا جبکہ ابتدائی طور پر ٹیکا نے گارمنٹس سینٹر (ڈینم) منصوعات کے لئے گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف ایمرجنگ ٹیکنالوجی میں تین عدد لیبارٹریز بنا کر دی ہیں جس کے لئے ٹیکا نے ڈینم کی سلائی، ڈرائی اینڈ ویٹ اور لیزر پرنٹنگ پروسس کے لئے بین الاقوامی معیار کی مشینری و آلات فراہم کئے ہیں۔

(د) اس پروگرام کے تحت محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری نے میڈم عائشہ قاضی، ڈپٹی جنرل مینجر کو ٹیوٹا کی جانب سے لائزون آفیسر متعین کیا ہے جبکہ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف ایمرجنگ ٹیکنالوجی کے ٹیکا کے تعاون سے بنائے گئے گارمنٹس سینٹر میں 5 عدد اساتذہ اور 10 عدد غیر نصابی ملازمین کام کرتے ہیں۔

(ہ) اس پروگرام کے لئے کوئی گاڑیاں مختص نہیں کی گئی ہیں۔

(و) ٹیکا نے اگست 2016 میں گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف ایمرجنگ ٹیکنالوجی، ٹاؤن شپ لاہور میں گارمنٹس (ڈینم) سینٹر کے لئے سلائی، ڈرائی اینڈ ویٹ پروسس اور لیزر پرنٹنگ کے لئے بین الاقوامی معیار کی مشینری و آلات مہیا کئے ہیں جن کی لاگت تقریباً 100 ملین روپے ہے ان مشینری و آلات پر 37 اساتذہ کو فنی تربیت فراہم کی گئی ہے اور 11 اساتذہ کو ترکی میں گارمنٹس کی تربیت بھی فراہم کی جس کے اخراجات ٹیکا نے برداشت کئے ہیں جبکہ سلائی کے کورس کی کلاسز کا اجراء ٹیکا کے

تربیت یافتہ اساتذہ کی زیر نگرانی عمل میں آچکا ہے اور ڈرائی اینڈ ویٹ پروسس کی کلاسز بھی جلد شروع کر دی جائیں گی مزید برآں ٹیکا نے ہاسپیٹیلیٹی، کنسٹرکشن اور آٹو موٹیو سیکٹرز میں ٹیوٹا کے 141 اساتذہ کو فنی تربیت فراہم کی ہے اور 5 عدد اساتذہ کو پانچویں سالانہ ہاؤس کیپنگ اولمپک گیمز میں ترکی مدعو کیا جس میں ٹیوٹا نے دوسری پوزیشن حاصل کی اس کے بھی تمام تر اخراجات ترکی نے برداشت کیے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2017)

## ضلع ننکانہ میں نئی جیل بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***8711: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ کو معرض وجود میں آئے ہوئے تقریباً چودہ سال ہو گئے ہیں لیکن ابھی تک ضلع ننکانہ میں جیل نہیں بن سکی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ننکانہ میں جیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ چودہ سالوں میں قیدیوں کو شیخوپورہ جیل لے کر آنے جانے میں ڈیزل اور سیکورٹی کی مد میں کتنا خرچہ آیا؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب کو معرض وجود میں آئے تقریباً 14 سال ہو گئے ہیں اور ابھی تک ننکانہ صاحب میں جیل نہ ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت ضلع ننکانہ میں جیل چاہتی ہے اس بابت جیل تعمیر کرنے کا کیس منظوری کے لئے پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو چٹھی نمبری Bldgs/2017/13256 مورخہ 14-03-2017 کو بھجوایا جا چکا ہے۔

(ج) یہ پنجاب پولیس سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

**بہاولپور میں انڈسٹریل اسٹیٹ بنانے سے متعلقہ تفصیلات**

***8655: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) بہاولپور انڈسٹریل سٹیٹ کب بنائی جائے گی؟

(ب) اس وقت ضلع بہاولپور میں کس کس نوعیت کے کتنے صنعتی یونٹ کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس وقت بہاولپور میں واقع سمال انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنے صنعتی یونٹ کام کر رہے ہیں کتنے خراب اور بند پڑے ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) بہاولپور میں نئی انڈسٹریل اسٹیٹ کا منصوبہ پنجاب انڈسٹریل اسٹیٹ اتھارٹی (پی آئی ای) کے پاس زیر تکمیل ہے۔

(ب) ضلع بہاولپور میں اس وقت 253 انڈسٹریل یونٹس ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| نمبر آف یونٹس | ٹائپ آف انڈسٹری |
|---|---|
| 1 | ایگریکلچر امپلی منٹس |
| 1 | بیکری پروڈکٹس |
| 16 | کولڈ سٹوریج |

| | |
|---|---|
| 154 | کاٹن جننگ اینڈ پریسنگ |
| 39 | فلور ملز |
| 1 | ہومیوپیتھک میڈیسن |
| 1 | آئرن اینڈ سٹیل ری رولنگ ملز |
| 1 | لائٹ انجینئرنگ |
| 1 | ماچس |
| 1 | منرل واٹر |
| 1 | موٹر سائیکل / رکشہ |
| 1 | پیپر اینڈ پیپر بورڈ |
| 1 | پیسٹی سائیڈز / انسیکٹی سائیڈ |
| 3 | پولٹری فیڈ |
| 6 | رائس ملز |
| 3 | سوپ اینڈ ڈیٹرجینٹ |
| 5 | سالوینٹ آئل ایکس ٹریکشن |
| 2 | شوگر |
| 7 | ٹیکسٹائل سپننگ |
| 3 | ٹیکسٹائل ویوینگ |
| 5 | ویجیٹبل گھی اینڈ کوکنگ آئل |
| 253 | ٹوٹل |

(ج) اس وقت سمال انڈسٹریل اسٹیٹ بہاولپور میں 56 یونٹس کام کر رہے ہیں اور دو یونٹس بند پڑے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

## تحصیل سانگلہ ہل میں سب جیل سے متعلقہ تفصیلات

**8712*: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) تحصیل سانگلہ ہل میں سب جیل بنے کتنے سال ہوئے ہیں؟

(ب) سب جیل سانگلہ ہل کی تعمیر پر کتنی لاگت آئی؟

(ج) کیا حکومت اب اس کو فنکشنل کرنے کا بھی ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ تحصیل سانگلہ ہل میں کوئی سب جیل نہ ہے۔

(ب) سب جیل سانگلہ ہل تعمیر نہ ہوئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب 45 جوڈیشل لاک اپ کو مرحلہ وار سب جیل میں تبدیل کر رہی ہے جس میں سانگلہ ہل بھی شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

## ضلع ساہیوال میں ٹیوٹا کے ادارے اور طالب علموں کے وظیفہ سے متعلقہ تفصیلات

**8671*: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے ادارے TEVTA کے تحت کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کون کون سے Skills کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) اگران اداروں میں طالب علموں کو وظیفہ دیا جاتا ہے تو کس شرح سے اور کس کس ٹیکنیکل ادارے کے طالب علم کو دیا جاتا ہے؟

(د) ساہیوال ڈویژن میں کتنے ادارے ہیں اس ڈویژن میں مزید کتنے ادارے کھولنے کی ضرورت ہے اور کب تک یہ ادارے کھل جائیں گے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع ساہیوال میں ٹیوٹا کے زیر اہتمام 08 ادارے کام کر رہے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (بوائز) اولڈ ہڑپہ روڈ، ساہیوال

2۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (برائے خواتین)، ساہیوال

3۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، اولڈ ہڑپہ روڈ، ساہیوال

4۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، احمد مراد روڈ، ساہیوال

5۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (برائے خواتین)، ساہیوال

6۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (مرد و خواتین)، سنٹرل جیل، ساہیوال

7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، چیچہ وطنی

8۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (برائے خواتین)، چیچہ وطنی

(ب) 1۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (بوائز) اولڈ ہڑپہ روڈ، ساہیوال

<u>36 ماہ دورانیہ کے کورسز (ڈپلومہ ان ایسوسی ایٹ انجینئر نگ)</u>

سول ٹیکنالوجی، الیکٹریکل ٹیکنالوجی، مکینیکل ٹیکنالوجی، آٹو اینڈ فارم ٹیکنالوجی، فوڈ پراسیسنگ اینڈ پریزرویشن ٹیکنالوجی

<u>06 ماہ دورانیہ کے کورسز (انڈسٹریل ڈیمانڈ ڈریون کورس)</u>

آٹو کیڈ، الیکٹریشن، موٹر وائنڈنگ، موٹر سائیکل مکینک، آٹو مکینک پٹرول، سول سروئیر، مشینسٹ، کوانٹٹی سروئیر، ویلڈنگ

2۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (برائے خواتین)، ساہیوال

36ماہ دورانیہ کے کورسز)ڈپلومہ ان ایسوسی ایٹ انجینئرنگ)

کمپیوٹرانفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈریس ڈیزائننگ اینڈ ڈریس میکنگ

12ماہ دورانیہ کے کورسز (جی-III)

آفس مینجمنٹ، بیوٹیشن

06ماہ دورانیہ کے کورسز (انڈسٹریل ڈیمانڈڈریون کورس)

ڈومیسٹک ٹیلرنگ، بیوٹیشن، ویب ڈیزائننگ

3۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، اولڈ ہڑپہ روڈ، ساہیوال

24ماہ دورانیہ کے کورسز (جی-II)

آٹو اینڈ فارم مشینری، ڈرافٹسمین مکینیکل، الیکٹریشن، الیکٹرونکس ایمپلائنسز، فٹرجنرل، مشینسٹ، ویلڈنگ

06ماہ دورانیہ کے کورسز (انڈسٹریل ڈیمانڈڈریون کورس)

الیکٹریشن، آٹو کیڈ، موٹر سائیکل مکینک، آٹو سائیکل مکینک، آٹو الیکٹریشن، پلمبر، مشینسٹ، سولرپی وی سی فار پاور جنریشن، ویلڈنگ

4۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، احمد مراد روڈ، ساہیوال

24ماہ دورانیہ کے کورسز (جی-II)

الیکٹریشن، ایچ وی اے سی آر، ڈرافٹسمین سول، الیکٹرونکس، مشینسٹ، آٹو مکینک

12ماہ دورانیہ کے کورسز (جی-III)

الیکٹریشن، ایچ وی اے سی آر، ڈرافٹسمین سول، آٹو مکینک

06ماہ دورانیہ کے کورسز (انڈسٹریل ڈیمانڈڈریون کورس)

الیکٹریشن، ایچ وی اے سی آر، موٹر سائیکل مکینک، آٹو کیڈ، آٹو مکینک، کوانٹٹی سر وئیر، یو پی ایس رپئیر مکینک، ویلڈ نگ

5۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (برائے خواتین)، ساہیوال

24 ماہ دورانیہ کے کورسز (جی-II)

میٹرک ووکیشنل

12 ماہ دورانیہ کے کورسز (جی-III)

بیوٹیشن، فیشن ڈیزائننگ

06 ماہ دورانیہ کے کورسز (انڈسٹریل ڈیمانڈ ڈریون کورس)

بیوٹیشن مارننگ اینڈ ایوننگ، فیشن ڈیزائننگ، ڈومیسٹک ٹیلرنگ

6۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (مردوخواتین)، سنٹرل جیل، ساہیوال

06 اور 03 ماہ دورانیہ کے کورسز

موٹر سائیکل مکینک، ٹریکٹر مکینک، ویلڈنگ، بیوٹیشن، مشین ایمبرائڈری

7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، چیچہ وطنی

24 ماہ دورانیہ کے کورسز (جی-II)

الیکٹریشن، ایچ وی اے سی آر، الیکٹرونکس ایپلیکیشن، آٹو مکینک

06 ماہ دورانیہ کے کورسز (انڈسٹریل ڈیمانڈ ڈریون کورس)

موٹر سائیکل مکینک، الیکٹرونکس، گرافک ڈیزائننگ، ایچ وی اے سی آر

8۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (برائے خواتین)، چیچہ وطنی

12 ماہ دورانیہ کے کورسز (جی-III)

فیشن ڈیزائننگ

06 ماہ دورانیہ کے کورسز (انڈسٹریل ڈیمانڈ ڈریون کورس)

بیوٹیشن مارننگ اینڈ ایوننگ، فیشن ڈیزائنگ، فیبرک پرنٹنگ

(ج) ضلع ساہیوال میں ٹیوٹا کے زیر اہتمام 08 ادارے کام کر رہے ہیں (اداروں کی تفصیل جواب الف میں موجود ہے)۔ ان تمام اداروں میں چلنے والے چھ ماہ دورانیہ کے شارٹ کورسز کے ہر طالب علم کو ایک ہزار روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

(د) ساہیوال ڈویژن میں ٹیوٹا کے زیر اہتمام 16 ادارے کام کر رہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) ہیں۔ مزید یہ کہ ڈسٹرکٹ پاکپتن میں گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (بوائز) کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے جو کہ دسمبر تک مکمل ہو جائے گی اور کالج میں کلاسز کا آغاز ستمبر 2018 سے ہو جائے گا۔ جبکہ ضلع اوکاڑہ میں گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی بنانے کی تجویز پر کام ہو رہا ہے اور اس پر کام فنڈز کی دستیابی پر شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2017)

## ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں قیدیوں/ حوالاتیوں سے متعلقہ تفصیلات

***8742: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں اس وقت کتنے قیدی / حوالاتی بند ہیں اس جیل میں کتنی گنجائش قیدی / حوالاتی رکھنے کی ہے کتنے گنجائش سے زیادہ ہیں؟

(ب) اس جیل میں کتنی بیرکس ہیں مزید کتنی بیرکس تعمیر کرنے کی ضرورت ہے؟

(ج) اس جیل میں قیدیوں / حوالاتیوں کے لئے کون کون سی سہولیات ناکافی ہیں؟

(د) کیا حکومت اس جیل میں مزید بیرکس تعمیر کرنے اور اس میں مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2017)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں مورخہ 21.04.2017 کو 1143 اسیران بند تھے۔ جن میں 820 حوالاتی، 219 قیدی اور 104 قیدی سزائے موت ہیں جبکہ ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں 760 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے۔ اس طرح گنجائش سے تقریباً 34% فیصد زیادہ اسیران مقید ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں اسیران کے لیے کل 14 بارکیں، 01 نو عمر وارڈ، 01 خواتین وارڈ، 16 سیلز پر مشتمل UCCP سیل بلاک ہے جس میں سزائے موت کے ان اسیران کو رکھا جاتا ہے کہ جن کی سزائے موت کی اپیل ابھی متعلقہ عدالتوں میں زیر التوا ہےاور 06 سیلز پر مشتمل CP سیل بلاک ہے جس میں سزائے موت کے ان اسیران کو رکھا جاتا ہے جن کی سزائے موت کی سزا کنفرم ہو چکی ہو۔

اسیران کے لیے مزید 02 عدد بارکیں اور 32 سیلز تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں اسیران کی رہائش کے لیے مزید 02 بارکیں اور 32 سیلز تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ ایک مرد ڈاکٹر اور ایک لیڈی ڈاکٹر کی مستقل تعیناتی درکار ہے۔ جس کے لیے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے درخواست کر دی گئی ہے۔ فی الحال DHQ ہسپتال گجرات سے عارضی طور پر ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ مزید بارکیں تعمیر کرنے کے لیے اگلے مالی سال میں اقدامات کیے جائیں گے۔

(د) 120 اسیران پر مشتمل 02 بارکیں اور 96 سزائے موت اسیران پر مشتمل 32 نئے سیلز کی تعمیر زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

## ضلع ساہیوال میں فیکٹریز اور کارخانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

***8674: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنی فیکٹریز اور کارخانہ جات کس کس نوعیت کے ہیں تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)حکومت ان فیکٹریزاور کارخانہ جات کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہی ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟
(ج) گزشتہ تین سالوں کے دوران کتنی فیکٹریزاور کارخانہ جات بند ہوئے ہیں اور ان کی بندش کی وجوہات بیان کریں؟
(د) محکمہ نے ضلع ساہیوال میں انڈسٹریز کو بچانے اور صنعت کے فروغ کے لئے گزشتہ دو سال میں کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع ساہیوال میں کل 350 فیکٹریزوکارخانہ جات ہیں جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) انڈسٹریز کے فروغ کے لئے گورنمنٹ بجلی کی سپلائی کو بہتر کر رہی ہے۔ مزید برآں صنعتوں میں متعلقہ اہلیت کی بہتری کے لئے سکل ڈویلپمنٹ کے تعاون سے ہنر مند افراد کی سکلز کو ڈویلپ بھی کیا جارہا ہے۔ انفراسٹرکچر اور روڈ نیٹ ورک کو بہتر کیا جارہا ہے جس سے یقینی طور پر روزگار کے مواقع ملیں گے۔

(ج) گزشتہ تین سالوں کے دوران تقریباً 14 کارخانہ جات بند ہوئے ہیں ان کی بندش کی وجہ مالی مشکلات ہیں۔ جس کی کاپی ضمیمہ
"ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت کارخانہ جات لگانے والے افراد اور انڈسٹریز کو فروغ دینے کے لئے ہر ممکن حد تک سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ ملک میں صنعتی پیداوار بڑھے اور روزگار کے مواقع میسر آئیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

## ضلع راولپنڈی کی جیلوں میں قیدی خواتین سے متعلقہ تفصیلات

**8770*: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع راولپنڈی کی جیلوں میں اس وقت کتنی خواتین قیدی ہیں اور کتنی خواتین کے ساتھ بچے بھی قید ہیں؟

(ب) ضلع راولپنڈی کی جیلوں میں خواتین کی کتنی بیرکس ہیں اور ہر بیرک میں کتنی قیدی خواتین کو رکھا جاتا ہے؟

(ج) مذکورہ ضلع میں خواتین قیدیوں کی فلاح کیلئے کن کن منصوبوں پر عمل کیا جارہا ہے منصوبہ جات کی تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل راولپنڈی میں اس وقت مورخہ 21.04.2017 کو مجموعی طور پر 122 خواتین اسیران پابند سلاسل ہیں۔ جن میں سے 22 خواتین اسیران کے ساتھ ان کے 25 بچے بھی جیل میں بند ہیں۔

(ب) سنٹرل جیل راولپنڈی میں قیدی اور حوالاتی خواتین اسیران کے لیے 02 علیحدہ علیحدہ بیرکس ہیں۔ حوالاتی بیرک میں 52 خواتین اسیران اور قیدی بیرک میں 70 خواتین اسیران پابند سلاسل ہیں۔

(ج) سنٹرل جیل راولپنڈی میں خواتین اسیران اور ان کے ساتھ مقید بچوں کی فلاح کے لیے درج ذیل منصوبوں پر عمل کیا جارہا ہے:۔

1۔ غیر سرکاری تنظیم (ویمن ایڈ ٹرسٹ WAT) کی طرف سے اسیر خواتین کی فنی تعلیم دی جاتی ہے، جس میں پرس بنانا، کڑھائی اور کمپیوٹر کلاس شامل ہے۔

2۔WAT کی طرف سے خواتین اسیران کو مفت قانونی معاونت اور مشاورت فراہم کی جاتی ہے۔

3۔TEVTA پنجاب کی طرف سے خواتین اسیران کو ڈومیسٹک ٹیلرنگ اور بیوٹیشن کے کورسز کروائے جارہے ہیں۔

4۔ محکمہ تعلیم کی طرف سے ان پڑھ خواتین اسیران کے لیے بیسک اینڈ نان فارمل ایجوکیشن دی جارہی ہے۔

5۔ خواتین اسیران کی معاشرتی فلاح و بہبود کے لیے سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سوشل ویلفیئر آفیسر (لیڈی) سنٹرل جیل راولپنڈی پر مستقل تعینات ہے۔

6۔ خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں کی تعلیم کے لیے ویمن وارڈ میں WAT کر طرف سے کنڈر گارٹن سکول قائم کیا گیا ہے۔

7۔ خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں کی سالگرہ منائی جاتی ہے اور اس موقع پر سالگرہ کا کیک کاٹنے کے علاوہ تحائف مثلاً چاکلیٹس، بسکٹس، جوس وغیرہ بچوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔

8۔ خواتین وارڈ میں قومی اور مذہبی تہوار مثلاً عیدین، میلاد النبی ﷺ، یوم آزادی، یوم پاکستان، قائد ڈے، اقبال ڈے اور کرسمس وغیرہ مکمل مذہبی اور ملی جوش و جذبے کے ساتھ منائے جاتے ہیں اور اس موقع پر رنگارنگ تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے اور تحائف اور مٹھائیاں تقسیم کی جاتی ہیں۔

9۔ وقتاً فوقتاً نادار اور مستحق خواتین اسیران کو بنیادی ضرورت کی اشیاء مثلاً تیل، صابن، شیمپو، تولیہ ،ٹوتھ پیسٹ، کپڑے، کمبل اور جوتے وغیرہ مفت فراہم کیے جاتے ہیں۔

10۔ایسی خواتین اسیران جو کے شیر خوار بچوں کے ساتھ مقید ہیں ان کو روزانہ 467 ملی لیٹر دودھ مہیا کیا جاتا ہے جبکہ 01 سال یا اس سے زائد عمر سے شیر خوار بچوں کے لیے بھی 467 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔

11۔ حاملہ خاتون اسیر کے لیے 700 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔

12۔ بیمار خاتون اسیر کے لیے 467 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔

13۔ خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں اور حاملہ خواتین کو ہفتے میں 03 مرتبہ فروٹ مہیا کیا جاتا ہے۔

14۔ تمام خواتین اسیران کو بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور، یونیورسٹی آف سرگودھا کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے کی سہولت میسر ہے۔

15۔ تمام اسیران کو ناظرہ قرآن پاک، ترجمہ قرآن پاک اور حفظ قرآن پاک اور دیگر بنیادی مذہبی کورسز کرنے کی سہولت میسر ہے۔

16۔ تمام خواتین اسیران کو اپنی خونی رشتہ داروں سے بذریعہ اندرون پریزن قائم PCO سے کال کرنے کی سہولت میسر ہے۔

17۔ تمام خواتین اسیران کو میڈیکل کی سہولت میسر ہیں اور اس مقصد کے لیے 02 ویمن میڈیکل آفیسرز سنٹرل جیل راولپنڈی پر تعینات ہیں۔ علاوہ ازیں DHQ ہسپتال راولپنڈی، بے نظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی، پمز ہسپتال اسلام آباد، ہولی فیملی ہسپتال اسلام آباد اور ادارہ امراض قلب راولپنڈی کے ڈاکٹر صاحبان سنٹرل جیل راولپنڈی کا ہفتہ وار دورہ کرتے ہیں اور خواتین وارڈ کا وزٹ بھی کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)</u>

## لاہور: گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ریلوے روڈ کے شعبہ جات اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***8701: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ریلوے روڈ لاہور کتنے رقبہ پر قائم ہے؟

(ب) اس ادارے میں کس کس ٹیکنالوجی کی تعلیم دی جارہی ہے؟

(ج) اس ادارے میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) اس ادارے کی کتنی لیب / ورکشاپس ہیں ان لیب / ورکشاپس کو کب جدید تقاضوں کے مطابق UP-Date کیا گیا تھا اور ان کو کون کون سی مشینری فراہم کی گئی؟

(ہ) اس ادارے کے سال 15-2014، 16-2015 اور 17-2016 کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2017)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ریلوے روڈ لاہور کا کل رقبہ 57 کنال ہے۔

(ب) 1۔ بی ایس سی ٹیکنالوجی مکینیکل (چار سالہ کورس)

2۔ ڈپلومہ ان ایسوسی ایٹ انجینئرنگ (تین سالہ کورس)

ا۔ مکینیکل ٹیکنالوجی ۲۔ آرکیٹیکچر ٹیکنالوجی ۳۔ آٹو اینڈ ڈیزل ٹیکنالوجی ۴۔ ہیٹنگ و ونٹیلیشن ایئر کنڈیشننگ ٹیکنالوجی میں تعلیم دی جاتی ہے۔

(ج) 77 اسامیاں خالی ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(د) اس ادارے میں کل 34 لیبز ہیں۔ ان کی اپ ڈیٹ کرنے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ا۔ آرکیٹیکچر ٹیکنالوجی | = | 06 لیب |
| اپ ڈیٹ | = | JICA کے تعاون سے 2013 میں لیب اپ ڈیٹ کی گئی۔ |

نئی مشینری — جدید کمپیوٹر، کمپریشن، ٹیسٹنگ مشین، ٹوٹل سٹیشن تھیوڈولائٹس اور سروینگ آپریٹس

۲۔ مکینیکل ٹیکنالوجی — 14 لیب

اپ ڈیٹ = JICA کے تعاون سے 2013 میں لیب اپ ڈیٹ کی گئی۔

نئی مشینری = (۱) ڈسک سینڈر (2) مائٹر سا (3) پاور آپریٹڈ لیتھ (4) ووڈن پلینر (5) پلازمہ آرک (6) کٹینگ یونٹ (7) ٹیگ ویلڈنگ یونٹ (8)، مگ ویلڈنگ (9) کمپیوٹرز + ملٹی میڈیا (10) سی این سی (11) ورٹیکل مشیننگ سنٹر (12) سی این سی لیتھ (13) میٹل بینڈ سا (14) سی این سی وائر کٹ۔

۳۔ آٹو اینڈ ڈیزل ٹیکنالوجی = 05 لیب

اپ ڈیٹ — سال 2000ء میں انڈس موٹر کمپنی کے تعاون سے لیب اپ ڈیٹ ہوئی۔

جبکہ بقیہ چار عدد لیب 1982ء میں اپ ڈیٹ کی گئی تھیں۔
(1) ٹیوٹا کار مکمل برائے پریکٹیکل (2) انجن سیمولیٹر (3) ڈائیگناسٹک انجن سیمولیٹر (4) کٹ وے آٹومیٹک ٹرانسمیشن (5) کٹ وے مینوئل ٹرانسمیشن
(6) بریک سیمولیٹر (7) الیکٹرک وائرنگ پینل
(8) مختلف ہینڈ ٹولز

نئی مشینری = (1) ٹائر پنکچر (2) چیسز ڈائنو میٹر (3) جب کرین (4) پیڈ سٹل ڈرل مشین

ایئر کمپریسر (6) کٹ وے انجن ماڈلز (7) مختلف ہینڈ ٹولز (8) جیپ برائے ڈرائیونگ

ا۔آر اے سی ٹیکنالوجی = 02لیب

اپ ڈیٹ =سال 1997ء میں لیب اپ ڈیٹ ہوئی۔

نئی مشینری = 06ٹرینز ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ

(ہ)اخراجات سال 15۔2014

| | |
|---|---|
| سیلری | 191,285,127/- |
| نان سیلری | 10,024,201/- |
| متفرق اخراجات | 23,023,714/- |
| ٹوٹل | 224,363,042/- |

اخراجات سال 16۔2015

| | |
|---|---|
| سیلری | 218,564,671/- |
| نان سیلری | 12,026,257/- |
| متفرق اخراجات | 28,113,844/- |
| ٹوٹل | 258,704,772/- |

اخراجات سال 17۔2016ء (مارچ 2017تک کے اخراجات)

| | |
|---|---|
| سیلری | 125,745,183/- |
| نان سیلری | 14,074,841/- |
| متفرق اخراجات | 28,773,383/- |
| ٹوٹل | 168,593,407/- |

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2017)

## راولپنڈی ریجن کی جیلوں کے سرچ آپریشنز سے متعلقہ تفصیلات

***8817: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) سال 2015 اور 2016 کے دوران راولپنڈی ریجن کی کن کن جیلوں میں کب سرچ آپریشنز کیے گئے؟

(ب) مذکورہ سرچ آپریشنز میں اسیران سے کون کون سی ممنوعہ اشیاء برآمد ہوئیں اور اس پر ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 16 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

سنٹرل جیل راولپنڈی

(الف) سال 16-2015 میں ہیڈ کوارٹر S&CT پاکستان آرمی راولپنڈی کی ٹیم نے درج ذیل تاریخوں میں جیل ہذا کے اندر سرچ آپریشن کیا۔

1۔ مورخہ 27-03-2015

2۔ مورخہ 03-10-2015

3۔ مورخہ 20-10-2016

سال 16-2015 میں جناب ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات راولپنڈی ریجن، راولپنڈی کی ٹیم نے مورخہ 01-10-2015 کو سرچ آپریشن کیا۔ جبکہ مورخہ 19/20-12-2016 کو جناب ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات راولپنڈی ریجن، راولپنڈی نے اپنی نگرانی میں سرچ آپریشن کروایا۔

(ب) مذکورہ بالا سرچ آپریشنز کے دوران جیل ہذا سے کوئی بھی ممنوعہ شے برآمد نہ ہوئی۔

ڈسٹرکٹ جیل اٹک

(الف) سال 16-2015 میں پریزن ہذا پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل صاحب جیل خانہ جات راولپنڈی ریجن راولپنڈی کی جانب سے مختلف اوقات میں سرچ آپریشن کیے گئے اس کے علاوہ زیر دستخطی اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ایگزیکٹو کی زیر نگرانی پاکستان پریزن رولز کے تحت ہفتہ وار، روزمرہ کی بنیاد اور خفیہ رپورٹ پر اسیران کی سرچ کی جاتی ہے

(ب)سال2015 میں درج ذیل ممنوعہ اشیا برآمد ہوئیں

08عدد موبائل

05عدد بیٹری

نقد رقم مبلغ4000روپے

06عدد خود ساختہ کٹر

02اسیران سے معمولی مقدار میں نشہ آور مواد برآمد ہوا

سال2016 میں درج ذیل ممنوعہ اشیا برآمد ہوئیں

03عدد موبائل

06عدد خود ساختہ کٹر

نقد رقم مبلغ3900روپے

03اسیران سے معمولی مقدار میں نشہ آور مواد برآمد ہوا

تمام اسیران کو بمطابق قانون پاکستان پریزن رولز کے قاعدہ نمبر584 کے مطابق سزا دی گئی

ڈسٹرکٹ جیل جہلم

(الف)سال2015اور2016 کے دوران ڈسٹرکٹ جیل جہلم میں45 سرچ آپریشن ہوئے۔

(ب)مذکورہ بالا سرچ آپریشنز میں48اسیران سے ممنوعہ اشیا برآمد ہوئی جن کو قانون کے مطابق سزا دی گئی(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

ڈسٹرکٹ جیل گجرات

(الف)جیل انتظامیہ روزانہ کی بنیاد پر جیل کی مختلف بارکوں میں سرچ آپریشن کرتی ہے۔

(ب) سال 2015 اور 2016 کے دوران جیل پر سرچ آپریشن میں کوئی ممنوعہ اشیاء برآمد نہ ہوئی ہیں اگر دوران سرچ اسیران سے کوئی ممنوعہ اشیاء برآمد ہو تو پاکستان پریزن کے قاعدہ نمبر 584 کے مطابق سزا دی جاتی ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین

(الف) جیل انتظامیہ روزانہ کی بنیاد پر جیل کی مختلف بارکوں میں سرچ آپریشن کرتی ہے۔

(ب) سال 2015 اور 2016 کے دوران جیل پر سرچ آپریشن میں کوئی ممنوعہ اشیاء برآمد نہ ہوئی ہیں اگر دوران سرچ اسیران سے کوئی ممنوعہ اشیاء برآمد ہو تو پاکستان پریزن کے قاعدہ نمبر 584 کے مطابق سزا دی جاتی ہے۔

سب جیل چکوال

(الف) جیل انتظامیہ روزانہ کی بنیاد پر جیل کی مختلف بارکوں میں سرچ آپریشن کرتی ہے۔

(ب) سال 2015 اور 2016 کے دوران جیل پر سرچ آپریشن میں کوئی ممنوعہ اشیاء برآمد نہ ہوئی ہیں اگر دوران سرچ اسیران سے کوئی ممنوعہ اشیاء برآمد ہو تو پاکستان پریزن کے قاعدہ نمبر 584 کے مطابق سزا دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

## جونیئر کنسلٹنٹ کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***9111: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صنعت حکومت نے جونیئر کنسلٹنٹ بھرتی کیے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو ان کی تعلیمی قابلیت اور تنخواہ کتنی ہے؟

(ب) ان کو کس پالیسی کے تحت کب بھرتی کیا گیا اور کس اخبار میں اشتہار دیا گیا، نقل فراہم کی جائے؟

(ج)حکومت کے ساتھ بطور کنسلٹنٹ کام کرنے کے لئے کون سی اہلیت درکار ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ یہ جونیئر کنسلٹنٹ نئی صنعتی پالیسی بنارہے ہیں اور سی پیک سے متعلقہ پراجیکٹس پر کام کررہے ہیں ان کو مذکورہ میدان میں مہارت اور تجربہ کتنا ہے، بلیک واٹر سیکنڈل کے پیش نظر کیا کسی سیکیورٹی ایجنسی سے ان کی کلیئرنس لی گئی ہے؟

(ہ) اگر ان کا صنعت میں یا پالیسی وضع کرنے کا کوئی تجربہ یا اہلیت نہ ہے تو ان کو کیوں بھرتی کیا گیا ہے؟

(و) جونئیر کنسلٹنٹس کی ملازمتوں کے لئے شارٹ لسٹیڈ افراد کی لسٹ فراہم کی جائے؟

(ز) کیا حکومت اس شعبے میں تجربہ کا حامل مناسب کنسلٹنٹ رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2017)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری نے کوئی جونئیر کنسلٹنٹ بھرتی نہیں کیا۔

(ب) محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری نے کوئی جونئیر کنسلٹنٹ بھرتی نہیں کی اور نہ ہی کسی اخبار میں اشتہار دیا۔ لہذا یہ سوال متعلقہ نہ ہے۔

(ج)حکومت کے ساتھ بطور کنسلٹنٹ کام کرنے کے لیے کام کی نوعیت کے مطابق تعلیم اور تجربہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

(د) محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری نے اس وقت انڈسٹریل پالیسی بنانے کے لیے کوئی کنسلٹنٹ تعینات نہیں کیا، تاہم وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات کے مطابق محکمہ ہذا انڈسٹریل پالیسی بنانے کے لیے ایک کنسلٹنٹ فرم ہائیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جب کنسلٹنٹ تعینات ہی نہیں کیا تو کسی سیکورٹی ایجنسی سے کلیئرنس لینے کا سوال ہی متعلقہ نہ ہے۔

(ہ)جب جونیئر کنسلٹنٹ بھرتی ہی نہیں کیاتو تجربہ اوراہلیت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(و)ایضا

(ز)ہاں۔وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر انڈسٹریل پالیسی بنانے کے لیے محکمہ صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ایک کنسلٹنٹ فرم کو ہائیر کرنے کاارادہ رکھتی ہے۔نہ کہ انفرادی شخص کو۔کنسلٹنٹ فرم کی تعیناتی پنجاب پروکیورمنٹ رولز 2014 کے مطابق کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

## ملتان سنٹرل جیل میں لگے جیمرزکے دائرہ کار سے متعلقہ تفصیلات

***8829: سردار شہاب الدین خان سیہڑ :کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف)کیایہ درست ہے کہ سنٹرل جیل ملتان میں جیمرز لگے ہونے سے ملحقہ علاقے عرصہ پانچ سالوں سے موبائل کی سہولت سے محروم ہیں؟

(ب)کیاحکومت سنٹرل جیل ملتان میں جمیرز کادائرہ کار محدود کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

(تاریخ وصولی 15 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)سنٹرل جیل ملتان میں مورخہ 2014-11-11 کوانتہائی حساس جیل ہونے کی وجہ سے سیکیورٹی انتظامات بہتر کرنے اور جیل کے اندر سے موبائل فون کے استعمال کو روکنے کے لئے جیمرز لگائے گئے۔جیمرز نصب ہونے سے صرف جیل ہذا کی دیوار کے ساتھ جو ملحقہ صرف 5 میٹر کسی وقت متاثر ہوتا ہے اوراس کے متاثر ہونے کی وجہ موبائل جیمرز نہ ہیں بلکہ موبائل فون کی سروس دینے والی متعلقہ کمپنیاں ہیں جبکہ جو علاقہ کچھ فاصلے پر ہے،وہ متاثر نہیں ہوتا ہے۔موبائل جیمرز صرف مین پیری میٹر وال کے اندر لگائے گئے ہیں۔

(ب) جیمرز کا دائرہ کار پہلے ہی سے محدود ہے۔ اس امر کی PTA پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی پہلے ہی نگرانی کر رہی ہے کہ موبائل آپریٹر کسی طور پر NOC کی خلاف ورزی نہ کرے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2017)

لاہور | رائے ممتاز

حسین بابر

24 مئی 2017

سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 26 مئی 2017 کو محکمہ جات 1۔ جیل خانہ جات۔2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

| نمبر شمار | نام رکن اسمبلی | سوالات نمبر |
|---|---|---|
| 1 | **ڈاکٹر سید وسیم اختر** | **8655-7497** |
| 2 | **محترمہ فائزہ احمد ملک** | **8701-8517** |
| 3 | **جناب طارق محمود باجوہ** | **8712-8711** |
| 4 | **جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ** | **8674-8671** |
| 5 | **حاجی عمران ظفر** | **8742** |
| 6 | **محترمہ لبنیٰ ریحان** | **8770** |
| 7 | **حاجی ملک عمر فاروق** | **8817** |
| 8 | **سردار وقاص حسن مؤکل** | **9111** |
| 9 | **سردار شہاب الدین خان سیہڑ** | **8829** |